السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض کتب تفسیر مثلا ''صفوۃ التفاسیر'' کا مطالعہ کرتی ہوں جب کہ میں حالت طہارت میں نہیں ہوتی یعنی اپنے خاص ایام میں ہوتی ہوں تو کیا اس میں کوئی حرج اور گناہ تو نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق حیض ونفاس والی عورت کے لئے کتب تفسیر اور ہاتھ لگائے بغیر قرآن مجید پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ جنبی کے لئے غسل کئے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے کی مطلقا اجازت نہیں ہے ۔ ہاں البتہ جنبی، کتب تفسیر وحدیث وغیرہ کو پڑھ سکتا ہے لیکن ان کے ضمن میں جو آیات آئی ہوں انہیں نہیں پڑھ سکتا کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جنابت کے سوا اور کوئی چیز قرآن مجید کی تلاوت سے مانع نہیں ہوتی تھی ۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جنہیں امام احمد نے جید سند کے ساتھ مروی ایک حدیث کے ضمن میں بیان کیا ہے کہ ''جنبی قرآن مجید کی ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتا ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص207

محدث فتویٰ